اسلامیات

LMS ID: 39207

7

Instructions

1. Give numbering to headings
2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.
3. Do not use table for comparison and contrast questions.
4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.
5. Start new question from fresh page.
6. Give around 15 headings for 20 marks question.
7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.
8. Add Quran/Hadees references wherever possible.
9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.
10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.
11. Change colour scheme for references to give them more visibility.
12. Manage time
13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.
14. Avoid writing wrong references.
15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.
16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

سوال نمبر 7

مسلم اُمت کی حالت زوال کے اسباب کا جائزہ لیں۔ ان اسباب کو دور کرنے کے طریقے تجویز کریں؟

مسلم اُمت کی حالت زوال کا تعارف:

مسلم اُمت کئی صدیوں سے زوال کا شکار ہے اور یہ زوال [illegible] جاری ہے چاہے وہ پھر علمی میدان ہو یا سیاسی، معاشی یا معاشرتی شعبہ زندگی ہو۔ مسلم امت کے زوال پذیر ہونے کی عملی مثال مسلم اکثریتی ممالک کی حالتِ زار ہے۔ اس کے علاوہ عالمی رپورٹس میں بھی مسلم اکثریتی ممالک کی پسماندگی واضح نظر آتی ہے چاہے پھر وہ رپورٹ کرپشن، بدعنوانی کی ہو یا انسانی ترقی کو ناپنے کا پیمانہ ہو۔ تو گویا ان سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ مسلم امت کس قدر زوال کا شکار ہے۔

مسلم اُمت کی حالت زوال کے اسباب:

مسلمان قوم کی حالتِ زوال کی سب سے بڑی وجہ اسلام کے صحیح معنی اور تعلیمات سے [illegible] ہے۔ اس کے علاوہ اسلامی تعلیمات کو اپنے مطلب کے مطابق ڈھال کر استعمال کرنا ہے۔ مسلم امت کی حالتِ زوال کی اسی بنیادی وجہ کی عملی اشکال کئی طرح کی ہیں جن کا جائزہ

Scanned with CamScanner

ذیل میں لیا گیا ہے۔

1- انتشار کی شکار امت:

مسلم قوم کے زوال کی اہم وجہ یہ ہے کہ مسلمانوں نے اسلام کے یکجہتی اور اتحاد کے اصولوں کو خیرآباد کر کے چھوٹے چھوٹے گروہ بنا لیئے ہیں۔ اس وجہ سے ہر ملک کے مسلمانوں کو دنیا ایک الگ نظریے سے دیکھتی ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ آج تک دنیا کی آبادی کا اتنا بڑا حصہ ہونے کے باوجود مسلمان کشمیر، فلسطین، سوڈان، سیریا، یمن کے مسلمانوں کے مسائل حل کرنے میں ناکام رہے ہیں۔

2- ذاتی مفادات کو ترجیح:

مسلمان امت کے زوال کی ایک اہم وجہ یہ بھی ہے کہ مسلمان ہر سطح پر امت کے مفادات پر ذاتی مفادات کو ترجیح دینے لگے ہیں خواہ وہ ذاتی ہوں یا ملکی۔ اگر مسلم ممالک کو دیکھا جائے تو اس چیز کا ادراک ہوتا ہے کہ کس طرح ممالک اور لیڈر اپنے ذاتی اور ملکی مفادات کو اسلام کی تعلیمات پر فوقیت دیتے ہیں۔ اس کی ایک مثال ابراہیم اکورڈ کی صورت میں نظر آتی ہے جس کے ذریعے عرب ممالک نے اسرائیل کے ساتھ اپنے تعلقات معمول پر قائم کیے ہیں۔

3- مذہب کو اپنے مفادات کیلئے استعمال / بذریعہ مذہب مفادات کا حصول:

بدلتے دور کے ساتھ اس چیز کو دیکھا گیا ہے کہ مسلمان کئی دفعہ مذہب کو اپنے مفادات کے حصول کیلئے استعمال کرتے ہیں جس کی وجہ سے لوگ مذہب کے اصل مقصد یعنی اس کی

تعلیمات پر عمل کرنے کی بجائے اس کو اپنے مفادات کے حصول کا ذریعہ سمجھ لیتے ہیں۔ سیاسی لیڈر اس کو سیاست میں کامیابی کے لیئے استعمال کرتے ہیں تو کچھ علماء اسے اپنے فالور بڑھانے کے لیئے۔ غرض ہر انسان ذاتی سطح پر بھی اس سے فائدے حاصل کرنے کیلئے اس کو استعمال کرتا ہی ہے۔ اس وجہ سے اسلام کا اصل مقصد تو پورا نہیں ہوتا بلکہ ساتھ ساتھ ہی مسلمانوں کا دنیا پر ایک برا تاثر ہی جاتا ہے۔ یہ بھی مسلمانوں کے زوال کی ایک وجہ ہے۔

۴) اسلاموفوبیا:

اسلاموفوبیا یعنی مسلمانوں سے اور اسلام سے نفرت کی بھی کچھ اہم وجوہات ہی ہے کہ مسلمان بعض اوقات اسلام کو اپنے مقاصد کیلئے استعمال کرتے ہیں جس سے ان کے اعمال اسلام کی صحیح نمائندگی نہیں کرتے۔ اس سے اسلام کا غلط تاثر دنیا پر پڑتا ہے اور لوگ اسلام اور اس کے ماننے والوں سے متنفر ہو جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے غیر مسلم مسلمانوں کے ساتھ کسی بھی قسم کے تعلق سے پرہیز کرتے ہیں جس سے مسلمان سیاسی، معاشی طور پر دنیا سے پیچھے رہ جاتے ہیں۔